وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ
اور انہوں نے کہا	ہمارے دل	پردے (یعنی مجسم پردہ ہے)	حقیقت یہ ہے کہ
لَّعَنَهُمُ [1]	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا
لعنت ڈالی ان پر	اللہ نے	اُن کے کفر کی وجہ سے	پس تھوڑا ہے
[1] لعنت کو مفہوم یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے سے دور کر دیا ہے۔اللہ تعالیٰ سے ایسی دُوری کہ پھر اللہ سے تعلق نہ ہو سکے تو اس کو لعنت کہتے ہیں۔			
مَّا	يُؤْمِنُوْنَ	فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ	
جو	وہ ایمان لاتے ہیں	پس بہت ہی کم ہے (تھوڑا ہے) جو وہ ایمان لاتے ہیں	
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾			
اور انہوں نے کہا ہمارے دل مجسّم پردہ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت ڈال رکھی ہے۔پس وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔			

وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ [2]	كِتٰبٌ
اور	جب	اُن کے پاس آئی	کتاب
[2] جَآءَ کا لفظی ترجمہ ہے وہ آیا (واحد مذکر غائب) لیکن آگے کتاب ہے جو اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ ''آئی'' کیا گیا ہے۔			
مِّنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
سے	اللہ کی طرف	جو تصدیق کرنے والی تھی	اس کی جو
مَعَهُمْ	وَكَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ [3]
ان کے پاس تھا	اور وہ تھے	اِس سے پہلے	وہ فتح مانگتے ہیں/وہ فتح طلب کرتے ہیں

[3] ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ اگر فعل مضارع سے قبل **کَانَ** کا کوئی صیغہ آجائے تو فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ پس **یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ** کا لفظی ترجمہ ہے "وہ فتح مانگتے ہیں"، لیکن اس سے پہلے **کَانُوۡا** آیا ہے، لہٰذا ترجمہ "وہ فتح مانگا کرتے تھے" ہو گا۔			
وَ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ		اور اس سے پہلے وہ فتح مانگا کرتے تھے	
عَلَی الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ
ان لوگوں کے خلاف	انہوں نے کفر کیا	پس جب	وہ ان کے پاس آگیا
مَّا عَرَفُوۡا	کَفَرُوۡا	بِهٖ	فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ
جسے انہوں نے پہچان لیا	انہوں نے انکار کر دیا	اس کا	پس اللہ کی لعنت ہے
عَلَی	الۡکٰفِرِیۡنَ		
پر	انکار کرنے والے		
وَ لَمَّا جَآءَهُمۡ کِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ وَ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَی الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مَّا عَرَفُوۡا کَفَرُوۡا بِهٖ ۫ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۹۰﴾			
اور جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک ایسی کتاب آئی جو اُس (تعلیم) کی جو اُن کے پاس تھی تصدیق کر رہی تھی جبکہ حال یہ تھا کہ اس سے پہلے وہ ان لوگوں کے خلاف جنھوں نے کفر کیا (اللہ سے) مدد مانگا کرتے تھے۔ پس جب وہ اُن کے پاس آگیا جسے انہوں نے پہچان لیا تو (پھر بھی) اُس کا انکار کر دیا۔ پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہو۔			